آپ کا بچہ کنڈر گارڈن میں جاتا ھے

پانچ سال کے بچوں کے بارے میں

5

آپ کا ہنس مکھ چار سالہ بچہ اب اتنا بڑا ہوگیا ہے کہ وہ سنجیدہ اور ذرا کم پرجوش پانچ سال کا بچہ ہوگیا ہے۔ پانچ سال کے بچے بالغوں سے دوستی، بے تکلفی، اور محبت کا رویہ رکھتے ہیں۔ وہ آپ کو خوش کرنے کی خواہش رکھتے ہیں، لیکن اُنہیں یہ احساس رہتا ہے کہ وہ بڑے ہورہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اُنہیں اسکول جانے کے لیے تیار بچوں میں شمار کیا جائے۔

پانچ سال کے بچے اس بات سے باخبر ہوتے ہیں کہ تحریری الفاظ کا کوئی مفہوم ہوتا ہے۔ اور وہ بعض ایسے حروف اور الفاظ کو پہچان سکتے ہیں اور پڑھنے اور لکھنے کی نقل کرتے ہیں۔ وہ یہ پسند کرتے ہیں کہ اُن کے سامنے کہانیاں پڑھی یا سنائی جائیں۔ خاص طور پر ایسی کہانیاں پسند کرتے ہیں، جب بہت زیادہ مار دھاڑ، فعالیت اور تکرار ہو۔

پانچ سال کے بچے اپنی آزادی کو بھی آزمانے کی خواہش کرتے ہیں، لیکن گھر کی طرف سے اُنہیں رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ حدود کے تعین اور اُنہیں سمجھنے میں اُن کی مدد ہوسکے۔ پانچ سال کے بچوں کی معمولات کی ضرورت ہوتی ہے، جن میں اسکول کے لیے تیار ہونے کا معمول بھی شامل ہے۔ گھر پر صحت مند ناشتے کے ساتھ پرسکون اور آرام دہ آغاز اُنہیں اسکول میں خوش گذار دن گزارنے میں مدد دے گا۔ ایک رات پہلے کپڑوں کا انتخاب اور سینڈوچ یا ناشتے یا کھانے کی ہلکی اشیاء کی تیاری صبح کو پڑنے والے دباؤ میں کمی لاسکتی ہے۔

اسکول میں کامیاب ھوتے بچوں کو کن صلاحیتوں کی ضرورت ھے؟

ہم میں سے جو لوگ اسکول کے لیے بچوں کے مستعدی کی طرف سے فکرمند ہوں اُن کے لیے ضروری ہے کہ:

- سماجی طور پر ہم آہنگ جذباتی طور پر محفوظ، جسمانی طور پر مضبوط اور جسم و دماغ کے دوران مطابقت کے مالک ہوں۔
- بالغوں اور دیگر کے ساتھ تبادلۂ خیال کے قابل ہوں، تحریری زبان کے بعض حروف اور بولی جانے والی زبان میں اُن کی انفرادی آوازوں کے درمیان ربط کو محسوس کریں (مثلاً: حرف ''م'' سے ''م م م م'' کی آواز بنتی ہے) اور کہانیوں، کتابوں اور انہیں پڑھنے میں دلچسپی ظاہر کرتے ہیں۔
- کسی عدد اور اس سے ظاہر ہونے والی مقدار کے درمیان ربط کو پہچان سکتے ہیں (مثلاً: نمونوں یا پاترنوں کو پہچان سکتے ہیں، کسی کمبل کے کنارے پر رنگوں کے نمونوں کو دہرانا)، کتابوں میں اور ماحول میں کے شکل کو پہچاننا (مثلاً: کتابوں بعض علامات مربع ہیں)، خاص تربیت سے آئٹموں کو رکھنا (مثلاً: سب سے بڑی سے سب سے چھوٹا)،
- ماحول/ علاقے، حیوانی اور نباتاتی زندگی اور خاندانوں اور کمیونٹیوں میں انسانوں کے کردار و عمل سے واقفیت۔
- انفرادی تخلیقیت میں دلچسپی اور آرٹس (مثلاً مٹّی کا استعمال، رنگوں مارکروں وغیرہ دماغ میں کسی مقصد کو رکھ کر) کے ذریعے خود اظہاری کی صلاحیتوں کو سمجھنا۔

کنڈرگارٹن کے اساتذہ کو چاہئے کہ وہ لازماً اسکول کے پہلے چند ہفتوں میں ہر بچے کی اُن اظہاریوں پر قدر پیمائی کریں جو کنڈرگارٹن کا آغاز کرنے والے بچوں سے معقول طور پر متوقع صلاحیتوں اور مہارتوں کی عکاسی کرتے ہوں۔ اساتذہ ان سات ترقیاتی جہتوں سے متعلق معلومات فراہم کریں گے۔ ذاتی اور سماجی ترقی، زبان اور خواندگی، ریاضیاتی اندازِ فکر، سائنسی اندازِ فکر، سماجی علوم، آرٹس، جسمانی ارتقاء اور صحت، براہِ کرم موسم خزاں میں مقرر والدین۔ اساتذہ کانفرنس کے دوران اپنے بچوں کے نتائج کے بارے میں گفتگو کریں۔

بعض کاموں میں جو آپ کنڈر گارٹن میں اپنے بچے کی آموزش کے لیے کرسکتے ہیں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہیں لیکن جو انہی تک محدود نہیں ہیں:

ذاتی اور سماجی ارتقاء

- **ہفتے کے لیے کوئی منصوبہ تیار کریں۔** اپنے بچے کو اور تقریبات کے نظام کی تیاری میں مدد کرتے رہیں۔ جس میں کسی بھی ایسی چیز کی نمایاں طور پر نشاندہی کی جائے گی جو آپ کے عام معلومات سے باہر کی ہو۔ اُس پر اُسے کاموں کی تربیت سمجھنے اور اپنے اگلے نظام العمل کی ضمانت دی جا سکے گی۔

- **انتخابات کرنا۔** جب آپ اپنے بچے کو کوئی انتخاب یا فیصلہ کرنے مثلاً سوتے وقت سنائی جانے والی کہانی کا انتخاب یا رشتے دار یا دوست کے لیے سالگرہ کے کارڈ کی انتخاب ہو، آپ آزادی سے ایسا کرنے کے لیے اُس کی حوصلہ افزائی کریں۔

زبان اور خواندگی

- **الفاظ سے کھیلیں۔** اپنے بچے کا پہلا نام استعمال کرتے ہوئے ناموں کا کھیل کھیلیں اور ایسے الفاظ سوچنے اور پہچاننے میں اس کی مدد کریں جو اُس کے نام کے پہلے حرف کی ہی آواز سے شروع ہوتے ہوں۔ گانا گانے، نظمیں پڑھنے اور گیت بنانے کے مواقع تلاش کریں۔

- **الفاظ کے کارڈ کی فائل بنائیں۔** وہ الفاظ لکھیں جو آپ کا بچہ/ بچی پڑھنا چاہتا/ چاہتی ہے، ایک انڈکس کارڈ پر ایک لفظ لکھیں اور جوں جوں وہ نئے الفاظ لکھتا جائے نئے کارڈ بڑھاتے جائیں۔ جب بھی وہ کسی لفظ کی نقل کرنا یا کسی خصوصی نئے لفظ کی آواز کی مشق کرنا چاہے تو اُسے فائل میں سے لفظ کے کارڈ کے انتخاب کے لیے حوصلہ افزائی کریں۔

- **املا لکھیں۔** بچہ/ بچی جو لفظ آپ کو بتائے اسے لکھ کر اس کی ڈرائنگ میں نئی کہانی کی پیش کش کریں۔ حروف لکھنے کے دوران اُسے الفاظ لا تلفظ کرتے ہوئے اُسے اپنی آواز سننے دیں تا کہ وہ بولی گئی اور لکھی گئی زبان کے درمیانی ربط کو دیکھ سکے۔ ان الفاظ کو لکھنے کا بہترین طریقہ کہانیاں سنانا ہے۔

- **شرکت کریں۔** پڑھنے کے بعد یہ بہانا نہ کریں کہ آپ اُس میں پیش کیا جانے والا کوئی کردار ہیں اور جو کہانیاں آپ نے مل کر پڑھی ہیں اُن کے مطابق بچے سے ادا کاری کروائیں اپنے کردار کو پُر جوش طور پر انجام دیں۔ کسی کردار کے الفاظ کو پورے زور اور بل کے ساتھ پڑھنے سے جب آپ کا بچہ آگے چل کر خود بڑھے گا تو اُس سے روانی لانے کے لیے حوصلہ افزائی ہوگی۔

ریاضیاتی انداز فکر

- **اشیاء کو اپنے بچے کے ساتھ جمع کریں۔** اشیاء کے مجموعہ کو جمع کریں، مثلاً ڈبوں کے ڈھکن، بٹن، چابیوں کی زنجیریں، اور مختلف طریقے استعمال کرتے جن کا انتخاب آپ اور آپ کا بچہ کر سکتے ہوں، انہیں چھانٹیں (مثلاً: غذا کے ڈبوں اور مشروبات کے ڈبوں کے، بڑے ڈھکنوں کو چھوٹے ڈھکنوں سے الگ کرنا)۔

- **نمونہ تلاش کرنے والے بنیں۔** کپڑوں، دیواری کاغذ، طشتریوں پر، قالین میں بنے چھاپوں اور پاترنوں کی تلاش کریں۔

- **گنتی کریں۔** بچوں کے ساتھ گھر میں کام کرتے ہوئے کپڑے دھوتے وقت موزوں تعداد، اور رات کا کھانا تیار کرتے ہوئے، آلو کی تعداد گنیں۔ سوالات حل کریں، مثلاً، ''یہ کہ سوپ کے ساتھ ہر شخص کو دو کریکر دینے کے لیے کتنے کریکروں کی ضرورت ہوگی؟''

- **اپنے بچے کے ساتھ شکلیں تلاش کریں۔** ہر طرح کی شکلیں تلاش کریں (مثلاً، دائرہ، مربع وغیرہ) جو آپ اپنے گھر کے اندر مل سکتے ہو یا اسٹور جاتے ہوئے راستے میں دکھائی دیتے ہیں۔

سائنسی سوچ

- **اپنے شعور کو سائنس داں کی طرح استعمال کریں۔** ماحول میں پھیلی ہوئی چیزوں کو دیکھنے، سننے اور محسوس کرنے کے لیے اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں۔ جنگل میں گھومیں، اور اُن باتوں کے بارے میں بات کریں، جنہیں آپ چھو، سونگھ، دیکھ اور سن سکتے ہیں۔

- **اپنے بچے کے ساتھ حیرت کا اظہار کریں۔** اپنے بچے کو اُن چیزوں کے بارے میں حیرت کے اظہار کو سننے کا موقع دیں جو آپ کو تعجب میں ڈالتا ہوں، اور آپ کے لیے پُر اسرار ہوں، ''مجھے اس پر حیرت ہے کہ ہم باغ کی نالی سے ہم دھند میں قوس قزح کیسے دیکھ سکتے ہیں!'' یہ کہتے ہوئے اپنے بچے سے اس کی وضاحت طلب کریں، ''یہ تمہیں کیسے معلوم ہے؟'' یا، ''مجھے بتاؤ کہ تمہارا یہ خیال کیوں ہے۔'' اپنے ڈاکٹر، پولمبر، اور کیبل ٹی۔ وی۔ کے ٹیکنیشین جیسے لوگوں سے کہیں کہ وہ آپ کے بچے کو ان سولوں کے جواب بتائیں جو وہ سمجھ سکتا ہو۔

سماجی علوم

- **مختلف مقامات کے لیے مختلف ضابطے۔** اپنے بچے سے اس بارے میں بات کریں کہ رویوں کے ضابطے میں تبدیلی کا انحصار اس پر کیوں ہے کہ آپ کس جگہ پر ہیں، مثلا تھیٹر میں مخصوص رویہ اور گیند کے کھیل کی جگہ پر الگ رویہ۔

- **کمیونٹی کے کارکنوں کی نشاندھی کریں۔** اپنے بچے سے اُن لوگوں کے کاموں کے بارے میں بات کریں جو آپ کے خاندان کی مدد کرتے ہیں، مثلا کوڑا اٹھانے والا، ڈاک کے ملازمین، پرچون کے اسٹور کے کلرک۔

فنون

- **تخلیقیت کو فروغ دیں۔** آرٹ کے سامان (کریون، مارکر، کاغذ، قینچی) اپنے ہاتھ پر رکھیں اور اپنے بچے کی اس کے لیے حوصلہ افزائی کریں۔ وہ اپنے خیالات و احساسات کا اظہار تخلیقی طریقوں سے کرے۔ اپنی تخلیقات کے بارے میں بات کرنے کے لیے اُس کی حوصلہ افزائی کریں (''مجھے اپنی تصویر کے بارے میں بتاؤ۔'') اُسے کٹھ پتلیاں، تعمیراتی سامان لاکر دیں مثلاً گٹکے اور تعمیراتی کھلونے۔

- **بچے کے ساتھ مل کر موسیقی ترتیب دیں اور لطف اندوز ہوں۔** بچے کے کان میں گائیں۔ کوئی ساز بنائیں، دھن پر تالی بجائیں، ناچیں، مختلف طرح کی ریکارڈ کی گئی موسیقی بجائیں اور مختلف آوازوں کے بارے میں بات کریں۔ کوئی شو دیکھیں یا موسیقی کی کسی محفل میں جائیں۔

جسمانی ارتقاء اور صحت

- **سرگرمی کی حوصلہ افزائی کریں۔** اُسے روزانہ پڑوس میں اپنے آنگن میں، پارک میں یا کھیل کود کے کسی منظّم پروگرام میں کھیلنے کا موقع دیں۔

- **اُن طریقوں کا انتظام کریں جن میں بچہ آپ کی مدد کرے۔** جہاں وہ اپنے ہاتھوں کا استعمال کر سکتا/ سکتی ہو اسے نقل کرنے کے لیے کہیں مثلاً کیلا چھیلنا، جوس انڈیلنا، انڈے کو توڑنا اور جیلو ملانا۔

Maryland State Department of Education - Early Learning Office

410-767-0335 پر فون کریں۔

MARYLAND STATE DEPARTMENT OF EDUCATION
Achievement Matters Most

Urdu